سوال

(89) مسجد میں ستونوں کے درمیان صف بنانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اکثر مساجد میں ستون ہوتے ہیں ۔ توکیا ستونوں کے درمیان صف بنائی جا سکتی ہے ؟ کتاب وسنت کی روشنی میں راہنمائی فرمائیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرہ بن ایاس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ۔

"كُنَّا نُنْهَى أَنْ نَصُفَّ بَيْنَ السَّوَارِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .... بَيْنَ السَّوَارِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنُطْرَدُ عَنْهَا طَرْدًا"

''ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور مبارک میں ستونوں کے درمیان صف بنانے سے منع کیا جاتا اور ہمیں پیچھے ہٹا دیا جاتا ۔''(الصحیحہ :335)

یہ حدیث ستونوں کے درمیان صف نہ بنانے کی صریح دلیل ہے ۔ لہٰذا آگے یا پیچھے لازمی ہے سوائے کسی مجبوری کے ۔

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا :

"لا تصفّوا بَيْنَ السَّوَارِي"

''تم ستونوں کے درمیان صف نہ بناؤ۔''(المدونہ 1/106۔ بیہقی 3/104)

امام بیہقی رحمة اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

''یہ ممانعت اس لیے کہ ستون صف کے ملانے جوڑنے میں رکاوٹ بنتا ہے ۔''

امام مالک رحمة اللہ علیہ فرماتے ہیں ۔

''امام کےلیے دوستونوں کے درمیان کھڑاہونا مکروہ نہیں۔ مقتدیوں کےلیے مکروہ ہے۔ اس لیے کہ ستون کی صفوں کو منقطع کر دیتا ہے۔

ابن مسعودابراہیم نخعی رحمۃاللہ علیہ نے اسے مکروہ قرار دیا ہے۔ خذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ مروی ہے۔

ابن سیرین رحمۃاللہ علیہ مالک رحمۃاللہ علیہ اہل الرائے رحمۃاللہ علیہ اور ابن المنذر رحمۃاللہ علیہ نے اس لیے اس کی رخصت دی ہے کہ اس کے منع کی کوئی دلیل نہیں۔

(امام ابن مکرامہ فرماتے ہیں) ہماری دلیل قرہ بن ایاس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث ہے۔ اوراس کے منع کی وجہ ہے کہ اس سے صف منقطع ہوجاتی ہے۔ (ہاں) اگر صف ہی دو ستونوں کے درمیان چھوٹی سی ہو تو کوئی مسئلہ نہیں اس لیے کہ اس سے صف نہیں ٹوٹتی۔ "فتح الباری 1/477" میں لکھا ہے:

''امام الطبری رحمۃاللہ علیہ فرماتے ہیں۔ ایک جماعت نے ستون کے درمیان صف بنانے کی ممانعت کی۔ حدیث کی وجہ سے۔ ناپسند کیا ہے اوراس کی وجہ تنگی نہ ہونا ہے (یعنی اور جگہ موجود ہے) اوراس کی حکمت یا توصف کے انقطاع ہے یا جوتے رکھنے کی جگہ ہے۔

امام قرطبی رحمۃاللہ علیہ نے فرمایا: اس کی کراہت کا ایک سبب یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ مومن جنوں کے نماز ادا کرنے کی جگہ ہے۔''

<u>قلت:</u> ایسا بڑا منبر جس کے بہت سے درجے ہوتے ہیں کہ وہ پہلی صف کو بسا اوقات دوسری صف کو بھی منقطع کر دیتا ہے کا بھی یہ حکم ہے۔ امام غزالی رحمۃاللہ علیہ نے ارشاد فرمایا:

"منبر صف کے کچھ حصے کو منقطع کردیتا ہے۔ خصوصاً منبر کے سامنے پہلی صف دونوں اطراف سے منقطع ہوتی ہے (یعنی درمیان میں منبر آنے سے صف ٹوٹ جاتی ہے)

امام سفیان ثوری رحمۃاللہ علیہ فرماتے ہیں۔

پہلی صف وہ ہوتی ہے اوراس پر بیٹھ کر کوئی بھی خطیب کے سامنے آکراس کا خطبہ سنتا ہے۔" (الاحیاء 2/139) یعنی امام ثوری رحمۃاللہ علیہ کے نزدیک مقطوع صف صفوں میں شمار ہی نہیں ہوتی)

<u>قلت:</u> منبر صف اس وقت بھی کاٹتا ہے جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر کے مخالف ہو۔ اس لیے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر کے تین درجے تھے۔ ایسا منبر صف کو منقطع نہیں کرتا۔ اس لیے کہ امام سب سے نچلے درجہ کے برابر کھڑا ہوجاتا ہے۔

منبر کے معاملے میں سنت کی مخالف کی نحوست سے حدیث میں وارد نہیں کا ارتکاب ہوتا ہے۔

اسی طرح بعض مساجد میں (قالین یاچٹائی کی) صفیں اس انداز سے بچھائی جاتی ہیں کہ صف منقطع ہوجاتی ہے اوراس ممنوع کام پر امام مسجد یا کوئی نماز توجہ نہیں دیتا اس کی پہلی وجہ تو لوگوں کا دین سے دوری اور دوسری وجہ شارع کے منع کردہ اورناپسندیدہ کاموں سے بچنے میں لاپرواہی ہے۔

ہر وہ شخص جو مسجد میں صف منقطع کرنے والے منبر یا (قالین چٹائی کی) صفیں لگانے کی تگ دور کرتے ہیں۔ اس کےلیے مناسب ہے کہ وہ یہ بات جان لے کہ اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بددعا:

"وَمَن قَطَعَ صَفًّا قَطَعَهُ اللَّهُ"

''اور جس نے صف کو توڑا اللہ اسے توڑے گا۔'' (صحیح ابوداؤد: 672) (نظم الفرائد: 1/361-360)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

نماز کا بیان صفحہ:188

محدث فتویٰ